REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ   وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

REGD.NO.P/GDP 3.

جلد ۳۰   شمارہ ۲۶

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۲ راحسان (جون) ۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارے میں روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۱۸ راحسان (جون) کے ذریعہ موصول شدہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ان دنوں اسلام آباد میں قیام فرما ہیں ۔ نیز یہ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ "

احباب پوری توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ الودود کو اپنے بے انتہا فضلوں اور بے شمار برکتوں سے نوازتا رہے ۔ آمین ۔

قادیان ۔ ۲۲ راحسان (جون) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں ۔ الحمد للہ ۔ البتہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کے بائیں گھٹنے میں بدستور آرتھرائٹس کی تکلیف چل رہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے ۔ اور معجزانہ رنگ میں شفاءِ کامل وعاجل سے نوازے ۔ آمین ۔

٭ ۔۔۔ جماعتی حلقوں میں یہ خبر دلی مسرت کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ (باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

۲۲ شعبان ۱۴۰۱ھ   ۲۵ راحسان ۱۳۶۰ ہش   ۲۵ جون ۱۹۸۱ء

انگلستان کی احمدی بچیوں کی دوسری تربیتی کلاس!

رپورٹ مرتبہ :۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم وتربیت یو۔کے۔

انسانی معاشرہ کے عروج وزوال کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ قومی اور معاشرتی ترقی اس وقت ممکن ہوتی ہے جب مردوں کے ساتھ ساتھ طبقۂ نسواں بھی تعلیم وتربیت کے حسین زیور سے آراستہ ہو ۔ کیونکہ قوم کی مائیں قوم کی معمار ہوتی ہیں ۔ نیز اس بات میں بھی کیا شک ہے کہ تعلیم وتربیت کا بہترین زمانہ بچپن ہی ہے ۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اَلْعِلْمُ فِی الصِّغَرِ کَالنَّقْشِ فِی الْحَجَرِ " کہ بچپن کی تعلیم کا اثر ایسا گہرا اور ان مٹ ہوتا ہے جیسے پتھر کی لکیر ۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کو مختلف تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ ، ناصرات الاحمدیہ ۔ اطفال الاحمدیہ ۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ میں تقسیم فرمایا ۔ تاکہ اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کی بہترین رنگ میں تربیت ہو سکے ۔ اور اسی حقیقت کے پیش نظر ہمارے موجودہ امام جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریک "تعلیم القرآن" سکیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے مبلغ انچارج برطانیہ وامام مسجد لندن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے پچھلے سال کی کامیاب تربیتی کلاس کے بعد لجنہ اماء اللہ یو۔کے کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہر سال احمدی بچیوں کے لئے تربیتی کلاس کا انتظام کیا کریں ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ یو۔کے کو اس اہم دینی فریضہ کو نہایت احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ۔ اور گزشتہ سال کی طرح امسال بھی یہ کلاس ایسٹر کی چھٹیوں کے دوران ۱۱ اپریل سے ۱۷ اپریل (مسلسل ایک ہفتہ) تک محمود ہال لندن میں ہوتی رہی ۔ جس کے لئے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو۔کے محترمہ مسز ڈاکٹر عبد السلام صاحب کلاس کی انچارج وجنرل سیکرٹری محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ ، صدر لجنہ لندن مسز سارہ رحمٰن صاحبہ اور دیگر تمام اراکین لجنہ جنہوں نے رات دن محنت کر کے اس کلاس کو کامیاب بنایا ۔ قابل مبارکباد ہیں ۔ فَبَارَکَ اللّٰہُ لَھُنَّ ۔

اس کلاس کا انتظام کرنے کے لئے نیز پروگرام مرتب کرنے کے لئے مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ یو۔کے کے دو اجلاس ہوئے جس میں لندن کے علاوہ ... [illegible] ... نے بھی شرکت کی ۔ پروگرام کو تشکیل دینے کے بعد اور مکرم محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن کی ہدایات اور منظوری کے بعد سیکرٹری لجنہ اماء اللہ یو۔کے نے تمام لجنات کو پروگرام کی نقول ارسال کیں ۔ مندرجہ ذیل سب کمیٹی کا تقرر بھی عمل میں لایا گیا ۔

انتظامیہ کمیٹی

صدر : محترمہ سارہ رحمٰن صاحبہ
نائبین : محترمہ مسز ثریا صادق صاحبہ ومسز امۃ الجمیل خواجہ صاحبہ
انچارج کلاس : محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ ۔
نائب " " : " امۃ الرشید احمد صاحبہ ۔
ضیافت : " مسز بشریٰ خواجہ صاحبہ
صفائی : " مسز راضیہ قمر صاحبہ اور
" نعیمہ کھوکھر صاحبہ ۔
کھیل : محترمہ امۃ الجمیل خواجہ صاحبہ
وقارِ عمل : " منصورہ اعجاز صاحبہ
سٹال : " شاکرہ شکور صاحبہ ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ۲۰ لجنات سے ۱۴۲ ناصرات نے شرکت کی ۔ لندن کی ناصرات کے علاوہ باقی تمام ناصرات کے قیام وطعام کا انتظام مشن ہاؤس اور قریبی احمدی گھرانوں میں کیا گیا ۔

افتتاح

مطبوعہ پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۱ اپریل کو (باقی دیکھئے صفحہ ۵ پر)

"بدر" کی توسیع اشاعت

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر نگران بورڈ بدر قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان اپنے محدود اور مختصر سے وسائل کے باوجود بفضلہ تعالیٰ عرصہ قریباً ... [illegible] ... مرکز سلسلہ اور ہندوستان کے طول وعرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں اور ان کی ذیلی تنظیموں کے درمیان ایک مفید اور مضبوط رابطہ کے فرائض انجام دیتا آ رہا ہے بلکہ اس حد تک جماعت کی روز افزوں تبلیغی ، تعلیمی اور تربیتی ضروریات کو بھی بطریق احسن پورا کر رہا ہے ۔ مگر ان تمام ترا فادی پہلوؤں اور ہمہ جہتی اغراض ومقاصد کے ساتھ اپنی اشاعت کی ۳۰ سالہ طویل مسافت طے کر چکنے کے باوجود ہمارا یہ واحد مرکزی ترجمان آج تک نہ تو اپنے اخراجات کا خود کفیل ہو سکا ہے اور نہ ہی اس کی سرکولیشن میں اتنی وسعت پیدا ہو سکی ہے جسے جماعتہائے احمدیہ بھارت کے مخلص اور ایثار پیشہ افراد کی تعداد کے مقابلہ میں خاطر خواہ کہا جا سکے ۔ بفضلہ تعالیٰ ہم جتنی سرعت کے ساتھ غلبۂ اسلام کی صدی کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں ، تبلیغی ، تعلیمی اور تربیتی اعتبار سے ہماری جماعتی ذمہ داریاں بھی اسی برق رفتاری کے ساتھ ... [illegible] ... بڑھ رہی ہیں ۔ جن سے کما حقہٗ طریق پر عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہر جماعت ہر ذیلی تنظیم اور ہر احمدی گھرانہ نہ صرف خود اخبار بدر کا خریدار ہو بلکہ دیگر ذرائع سے بھی اپنی اس مرکزی آواز کو مزید وسیع ، مضبوط اور مؤثر بنانے کی بھرپور کوشش کرے ۔ اسی اہم مقصد کی تکمیل کے لئے مکرم ایڈیٹر صاحب بدر مورخہ ۲۵/۶/۸۱ کو ہندوستان کی بعض جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں ۔ میں امید کرتا ہوں کہ اپنی نوعیت کے اس پہلے دورہ کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کے لئے تمام عہدیداران جماعت ، مرکزی مبلغین ، معلمین وقف جدید کا بھرپور اور مخلصانہ تعاون مکرم ایڈیٹر صاحب موصوف کو حاصل رہے گا ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

پرنٹر و پبلشر ... [illegible] ... نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا ۔ پروپرائٹر : صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۵ احسان ۱۳۶۰ ہش

اخبار "بدر" سے متعلق

حضرت اقدس المصلح الموعودؓ کی ایک دیرینہ آرزو

الٰہی نوشتوں کے مطابق دور نشاۃِ ثانیہ میں اسلام کی عالمگیر سطح پر اشاعت اور تمام مذاہب پر اس کا کامل غلبہ مقدر ہے۔ اس اہم اور مقدس مشن کی تکمیل کے لئے مشیتِ ایزدی نے چودھویں صدی ہجری کے سر پر مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ کے ذریعہ جاری ہونے والی تبلیغ و اشاعتِ دین کی بابرکت آسمانی مہم کو فتح و کامرانی سے سرفراز کرنے کے لئے قادیان کی گمنام بستی کو احمدیت کے دائمی رُوحانی مرکز کی حیثیت عطا فرمائی۔ یہ انتخاب چونکہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا اس لئے گزشتہ صدی ہجری کے دوران جہاں مذہبی اور سیاسی دُنیا میں بے شمار ناقابلِ فراموش انقلابات رُونما ہوئے وہاں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے ہر موقعہ پر قادیان کی مقدس بستی اور اس کے شعائر کی حفاظت کے سامان کئے۔ اور اس کی مرکزی اور رُوحانی حیثیت کو ہمیشہ برقرار رکھا۔

۱۹۴۷ء کے انتہائی مخدوش اور پُرخطر انقلاب نے "داغِ ہجرت" کی صُورت میں جماعت احمدیہ کے لئے جو عظیم ابتلا کھڑا کیا اس کے باعث جماعت کے ایک بڑے حصّہ کو اپنے وطن سے ہجرت اختیار کرنی پڑی۔ ایسے حالات کا لازمی نتیجہ سراسیمگی اور انتشار تھا۔ اور کیفیت کچھ اس قسم کی تھی کہ ؎

جس جگہ پر جا لگی ناؤ کنارہ ہوگیا

خوف وہراس اور پراگندگی و انتشار کے اس دَور میں ضرورت اس امر کی تھی کہ ہندوستان کے طول و عرض میں جماعتی تسبیح کے بکھرے ہوئے دانوں کو یکجا کر کے انہیں از سرِ نو مرکزیت کی ... سلک میں پرویا جائے۔ اور تبلیغ و اشاعتِ دین کا وہ مقدس دینی فریضہ جس کی بجا آوری میں ہندوستان کی حد تک ایک روک پیدا ہوگئی تھی اُسے دوبارہ شروع کیا جائے۔

اس اثناء میں اگرچہ دارالہجرت ربوہ سے جماعتی لٹریچر اور دیگر اخبارات و رسائل کی اشاعت کا سلسلہ باقاعدہ شروع ہوچکا تھا۔ مگر حالات کی ناموافقت کی بناء پر ہندوستانی جماعتیں اور افراد ان رُوحانی خزائن سے یکسر محروم تھے۔ ایسے حالات میں ضرورت تھی کہ ایک ایسے اخبار کا اجراء عمل میں لانا انتہائی ضروری تھا جو ہندوستان کی ہر جماعت اور ہر فرد تک پہنچ سکے۔ اور اس کے ذریعہ ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی متفرق جماعتوں اور مرکزِ سلسلہ کے درمیان مکمل اتحاد و اتصال کی صُورت پیدا ہوسکے۔

ایک جانب وقت کا یہ اہم تقاضا رفتہ رفتہ شدّت اختیار کر رہا تھا تو دوسری طرف صدر انجمن احمدیہ کی مالی حالت قطعاً اس امر کی متحمل نہیں تھی کہ وہ اپنے مرکزی کارکنان کے برائے نام ماہوار گذاروں کی ہی بروقت ادائیگی کر سکے۔ ظاہر ہے کہ ایسے مخدوش حالات میں کسی اخبار کی اشاعت کا مستقل بوجھ برداشت کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھا۔ مگر چونکہ حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی جانب سے بھی اس اہم جماعتی ضرورت کو جلد از جلد پُورا کرنے کی ہدایات موصُول ہوچکی تھیں۔ اس لئے بہرصُورت ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ ۱۹۵۰ء کے موقعہ پر ایک ہفتہ وار اخبار کے اجراء کی تجویز رکھی گئی جس پر حضورؓ کی منظوری کے حصُول اور ضروری دفتری و قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد ۷ مارچ ۱۹۵۲ء سے ہفت روزہ "بدر" قادیان کا باقاعدہ اجراء عمل میں آیا۔ "بدر" کی اس پہلی اشاعت کے لئے حضرت مصلح موعودؓ نے جو بصیرت افروز پیغام ارسال فرمایا اس میں حضورؓ نے از راہِ شفقت خصوصی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ اپنی اس دلی خواہش کا اظہار بھی فرمایا کہ :-

"میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہُوں کہ وہ اس اخبار کو بہتر سے بہتر کام کرنے کی توفیق بخشے۔ اور اس اخبار کو چلانے والوں کو ظاہری و باطنی علوم عطا کرے تاکہ وہ قوم اور ملک کی صحیح راہنمائی کر سکیں۔ اور جماعتِ احمدیہ کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس اخبار کو خرید کر اخبار کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جائیں۔ اور ملک کے ہر گوشہ میں اسے پھیلا دیں۔ یہاں تک کہ یہ اخبار روزانہ ہوجائے۔ اور وسیع الاشاعت ہوجائے۔"

(بدر پرچہ ۷ مارچ ۱۹۵۲ء)

جماعتی ضروریات کے پیشِ نظر حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادِ گرامی کی تعمیل میں ہمارے اس ہفت روزہ مرکزی ترجمان کی اشاعت پر اب بفضلہ تعالیٰ ۲۹ سال سے زائد عرصہ ہو رہا ہے۔ اس پُورے عرصہ میں اخبار "بدر" نے ہر قسم کے سرد و گرم حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے محبوب اور محسن آقاؓ کے منشاء گرامی کو جس رنگ میں بھی عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے وہ ہمارے قارئین کے سامنے ہے۔ مگر افسوس کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ دلی آرزو جو اخبار بدر کی توسیعِ اشاعت کے سلسلہ میں احبابِ جماعت کے جذبۂ خلوص و ایثار سے تعلق رکھتی ہے آج بھی تشنۂ تکمیل ہے۔ بدر کا اجراء جن مخدوش اور ناموافق حالات میں ہُوا تھا بے شک آج اُن میں کسی قدر بہتری کی صُورت پیدا ہوچکی ہے۔ تاہم اخبار کی مالی حالت اب بھی اس حد تک اطمینان بخش نہیں ہوئی کہ وہ بدستور صدر انجمن احمدیہ پر ایک مستقل بوجھ بنا رہنے کی بجائے خود اپنے پیروں پر کھڑا ہوسکے۔ پھر اخبار بدر کا وقفۂ اشاعت آغاز کار میں بھی ہفتہ وار تھا اور آج بھی یہ ایک ہفت روزہ ہی کے طور سے شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح بدر کی موجودہ اشاعت بھی تاحال اس حد تک وسعت اختیار نہیں کرسکی کہ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے منشاء گرامی کے مطابق اسے مُلک کے گوشے گوشے میں پھیلایا جاسکے۔ یہ تمام اُمور ہر مخلص احمدی سے تقاضا کرتے ہیں کہ وہ اپنے طور سے اس امر کا جائزہ لے کہ اس نے اپنے محسن آقا سیدنا حضرت محمود

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

باغِ احمدؑ میں دو نئے پھول

سرخیوش مجاہدِ آزادی جناب حبیب الرحمٰن خان غازی کابلی نے اپنے برادر زادے مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن خان صاحب مقیم امریکہ کے بچگان عزیز فیض الرحمٰن سلمہٗ اور عزیز سیف الرحمٰن سلمہٗ سے متعلق چند دُعائیہ قطعات موزوں کر کے بغرضِ اشاعت بھجوائے ہیں جنہیں قارئینِ بدر کی ضیافتِ طبع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن خان صاحب محترم مولوی خلیل الرحمٰن خان صاحب فاضل آنریری مبلغ و خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فرزند اور نوبل انعام یافتہ شہرۂ آفاق احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے داماد ہیں۔!

(ایڈیٹر بدر)

ہو مبارک تجھے "حمید" بہت
"فیض" کے بعد گھر میں آیا "سیف"
کیوں نہ سرشار ہو خوشی سے گھر
دونوں بیٹے جہاں ہیں پیامِ کیف

خوب ماں باپ کی کریں خدمت
گھر میں آنا پیامِ راحت ہو
نام روشن کریں بزرگوں کا
اِن کی دُنیا میں نیک شہرت ہو

جس کی آغوش میں ہوں دو دو پھول
لوگ اس کو "حمید" کہتے ہیں
مُسکراتے رہیں جہاں یہ پھول!
وال کے ہر دن کو عید کہتے ہیں

"فیض" تو فیض ہے الٰہی کا
"سیف" ہے سیفِ نازشِ اسلام
خان غازی کی ہے یہ دِل سے دُعا
دونوں بچے جہاں میں پائیں نام

خطبہ جمعہ

ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو بھی حاصل کر سکتے ہیں جب ہم اسوۂ نبوی کو سامنے رکھ کر اسی کے مطابق اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں

جو شخص اسوۂ نبوی کو چھوڑ کر اپنے لئے قرآن کریم میں کوئی دیگر راہ تلاش کرے وہ خدا کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتا

از حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳ شہادت ۱۳۶۰ ہش مطابق ۳ اپریل ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-
میری بیماری ابھی پوری طرح دور نہیں ہوئی ۔ دوست دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ کامل شفا دے اور پورے کام کی توفیق عطا کرتا رہے ۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔
(النور آیت ۵۳)

اسی طرح فرمایا :-

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۷۷)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرے اور خدا تعالیٰ کی خشیت اپنے دل میں پیدا کرے اور اللہ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

ایسے لوگ دین اور دنیا میں کامیابی حاصل کرتے ہیں ۔
اللہ تعالیٰ کی اطاعت صرف اس صورت میں انسان کر سکتا ہے جب اس کے دل میں خشیت اللہ ہو جب وہ صفاتِ باری کی معرفت رکھتا ہو ۔ جب وہ

اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی

سے آشنا ہو ۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں خود کو ایک ذرۂ ناچیز سے بھی زیادہ حقیر سمجھتا ہو ۔ اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں وہ شخص ہی آ سکتا ہے جس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مقام کو پہچانا ہو ۔ جیسے یہ معلوم ہو کہ ہر وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے قرآن عظیم میں انسان کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت عطا کیا ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کیا ۔ اور ہر وہ رفعت جو اس عمل کی وجہ سے جس کی بشارت اس عمل کی وجہ سے انسان کو دی گئی تھی ، وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عظیم قوت ، استعداد اور صلاحیت کے نتیجہ میں پائی ۔
نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی نے ہدایت کی ان تمام راہوں کو اپنے عمل اور اپنے اسوہ سے منور کیا جو راہیں

خدا تعالیٰ کی رضا

اور اس کے پیار کی طرف لے جانے والی تھیں ۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا انسان کی سب سے بڑی خوش قسمتی ہے ۔ جو شخص نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو چھوڑ کر اپنے لئے قرآن کریم میں ہدایت کی کوئی دیگر راہیں تلاش کرے اور ان پر عمل کرنا چاہے وہ بدبخت ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے پیار کو نہیں پا سکتا ۔
دوسری آیت جو میں نے ابھی پڑھی ، اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بَلٰى ۔ بلیٰ کا تعلق اس مضمون سے ہے جو اس سے پہلی آیت میں بیان ہوا جو اس وقت میں چھوڑ رہا ہوں ۔

مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

جو اپنے عہد کو وفا کرے اور عہد کے وفا کرنے کے نتیجہ میں وہ جہاں تک عہد کے وفا کرنے کا تعلق تھا ، متقی بن جائے ۔ وَاتَّقٰى ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۔
اس کو یہ بشارت دی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقیوں سے پیار کرتا ہے —— انسان چھوٹے چھوٹے پیاروں کا بھوکا اور چھوٹی چھوٹی توجہات کو اپنی طرف پھیرنے کے لئے ہر قسم کی حرکتیں کر جاتا ہے ۔ اچھی بھی ، بری بھی ۔ خوشامد بھی کرتا ہے ۔ پیر بھی پڑ جاتا ہے ۔ انسان نے پتہ نہیں کیا کچھ شیطان سے سیکھا اور اس پر عمل کیا ۔ لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عہد نباہنے کا اسوہ قائم کیا دنیا میں ، ہمارے لئے وہ اسوہ ہے ، اس پر عمل کرنا چاہیئے ۔
صلح حدیبیہ کے بعد کچھ لوگ اپنے ان علاقوں کو چھوڑ کے جنہیں ان کو چھوڑنا نہیں چاہیئے تھا ، مدینہ آ گئے ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، یہ تو درست ہے کہ جہاں تم بستے ہو وہاں ایک مسلمان کی حیثیت سے تمہیں بڑی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں گی ۔ لیکن اس سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ میں نے جو عہد کیا ہے وہ پورا ہونا چاہیئے ۔ میں نے یہ عہد کیا تھا کہ تم جیسے لوگوں کو مدینہ میں پناہ نہیں دوں گا ۔ واپس چلے جاؤ ۔ اس قدر حسین اور عظیم جلوے ، عہد کو پورا کرنے کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ میں ہمیں نظر آتے ہیں ۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر ہی ہم اللہ تعالیٰ کے اس پیار کو حاصل کر سکتے ہیں جس کا اس دوسری آیت میں ذکر ہے آل عمران کی ہے یہ آیت فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۔ خدا تعالیٰ کے پیار کو ہم تبھی حاصل کر سکتے ہیں جب اس معاملہ میں بھی ، اس عمل میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو سامنے رکھیں اور اس کے مطابق اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں ۔
اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے اور آپ کے گرد

ایک چھوٹی سی جماعت

جو شروع سے اب تک بڑھتی چلی آ رہی ہے اور اب بھی جب کہ ہمارے اندازے کے مطابق (اور یہ ایک عام اندازہ ہے) ایک کروڑ کے قریب ہو گئی ہے ۔ بنی نوع انسان کی جو تعداد اس کرۂ ارض پر ہے اس کے مقابلے میں ایک کروڑ کی جماعت کوئی حیثیت نہیں رکھتی ۔ لیکن ایک سے ایک کروڑ بن گئے ۔ بہرحال وہ جو خود کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں انہوں نے اپنے خدا سے ایک عہد باندھا ہے جو بنیادی طور پر جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد

ہے ۔ اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دُنیا میں، ساری دُنیا میں، اِن دسعتوں والی دُنیا میں، اس ظالم دُنیا میں، اس دولتمند دُنیا میں، ہم جو غریب اور دُنیا کے دھتکارے ہوئے ہیں، دینِ اسلام کو پھیلائیں گے ۔ اور اس غرض کے لئے اپنی ہر چیز جو یہ مقصود ہم سے مطالبہ کرے، قُربان کر دیں گے ۔

آج کا دن مشاورت کا دن ہے ۔ ہر سال یہ دن بڑی ذمّہ داریوں کو لے کر ہماری زندگی میں آتا ہے ۔ کیونکہ ہم نے دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے قُربانیوں کا ایک پروگرام بنانا ہوتا ہے ۔ مشورے کرنے ہوتے ہیں ۔ منصوبے دینے ہوتے ہیں ۔ قُربانیوں کے اندازے لگانے ہوتے ہیں ۔ ضرورتوں کو سامنے رکھنا ہوتا ہے ۔ اور ہم بھی عاجز اور ہماری فراست اور ہمارے ذہن بھی بے حقیقت ۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال نہ ہو اور جب تک ہم منتقی ہو کر اس کے

پیار کو حاصل کرنے والے

نہ ہوں، یہ منصوبے نہیں بنا سکتے ۔

پس بہت دُعائیں کرتے ہوئے یہ دن گزاریں ۔ صرف وہ نہیں جو شوریٰ کے ممبر ہیں بلکہ ساری جماعت جن تک میری آواز پہنچ جائے ۔ ربوہ والوں کو تو پہنچ جائے گی ۔ اور باہر والوں کے ایک حصے کو بھی پہنچ جائے گی ۔ بہت دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح فکر اور سوچ کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ صحیح مشورہ دینے کی ہمیں توفیق عطا کرے ۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ جن نتائج پر ہم پہنچیں وہ دینِ اسلام کی اشاعت میں جو ضروریات ہیں جس حد تک ممکن ہے ہمارے لئے وہ پُوری کرنے والے ہوں ۔ اور مقبول اعمال ہوں خدا کے نزدیک جن سے وہ راضی ہو جاتا ہے ۔

تو بہت دُعائیں کرو ۔ اور دُعائیں کرتے رہو سارا وقت اور خدا تعالیٰ سے نور اور فراست مانگو اور ہمّت اور عزم اس سے حاصل کرنے کی کوشش کرو ۔ خدا تعالیٰ نے راہیں تمہارے لئے کھول دیں ۔ ایک نمونہ عظیم تمہارے سامنے رکھ دیا ۔ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں رہی ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم کی زندگی ایک کھلی زندگی ہے ۔ کوئی چیز تمہیں تکلیف دینے والی نہیں ۔ قرآن کریم کی تعلیم جو ہے اس نے ہم پہ اتنا احسان کیا کہ ہر انسان کی تمام صلاحیتوں کی نشو و نما کے لئے جس ہدایت اور رہنمائی کی ضرورت تھی وہ قرآن کریم میں ہمیں نظر آتی ہے ۔

قرآن سے پیار کرتے ہوئے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم سے محبّت اور عشق رکھتے ہوئے ۔ اللہ تعالیٰ پر قُربان ہونے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہوئے دُنیا میں فساد کو دُور کرنے اور اسلام کے امن کو اور سلامتی کو اور محبّت کو اور پیار کو قائم کرنے کے لئے یہ فیصلے ہوں گے شوریٰ کے ۔ اس میں خدا تعالیٰ کی رہنمائی تلاش کرو ۔ اور خدا کرے کہ اسے پاؤ ۔ آمین ۞

(منقول از اخبار الفضل ۱۱ رمئی ۱۹۸۱ء)

خدمتِ خلق

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرو ۔ نہ صرف اپنے مذہب کے غریبوں اور مسکینوں کی، بلکہ ہر قوم کے غریبوں اور بے کسوں کی ۔ تا دُنیا کو معلوم ہو کہ احمدی کتنے بلند ہوتے ہیں ۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۳۸ء)

مہتمم خدمتِ خلق مجلس خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ

ساری دُنیا کی طاقتیں اکٹھی ہو کر کسی مومن کو خدا کے حکم کو توڑنے پر مجبور نہیں کر سکتیں

میں ہر احمدی کو کہتا ہوں کہ خدا کا ہو کر خدا میں زندگی گزارنے کی کوشش کرو

اسلام آباد کی مسجد احمدیہ میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ

اسلام آباد ۲۹ رمئی ۔ ضعف اور گری کی تکلیف کے باوجود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج جمعہ کی نماز مقامی مسجد احمدیہ میں پڑھائی ۔ اور نصف گھنٹہ تک ایک رُوح پرور اور ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا ۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے حضور جو خطبات ارشاد فرما رہے ہیں انہی کے تسلسل میں آج حضور نے سورہ المائدہ کی آیات الم سے [illegible] تک کے ایک حصّہ کی وضاحت فرمائی ۔ اور احباب کو تلقین کی کہ وہ خدا کے ہو کر خدا میں زندگی گزارنے کی کوشش کریں ۔

حضور نے فرمایا ان آیات میں سے تین آیات کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ ۝
مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

یعنی جو لوگ اس کلام کے مطابق جو اللہ نے اُتارا ہے فیصلہ نہیں کرتے، حکم صادر نہیں کرتے وہی حقیقی کافر، وہی حقیقی ظالم اور وہی حقیقی اور پکّے باغی ہیں ۔ حضور نے کفر، ظلم اور فسق کے تفصیلی معنے بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کس کس طرح انسان شیطان کی راہوں پر چل کر ان راہوں کا مرتکب ہوتا اور اپنے خدا سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے ۔ ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت سی سزائیں قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں ۔ مثال کے طور پر ایک ان میں سے "لعنت" ہے ۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جائے ۔ (اس موقعہ پر حضور نے عربی لُغت کے لحاظ سے اس لفظ کی مزید تشریح فرمائی ۔ اور کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" سے بھی ایک اقتباس پڑھ کر سنایا)

ان آیات کے آخر میں ایک اور آیت

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکْمًا

کا حوالہ دیتے ہوئے حضور نے فرمایا پہلی آیات میں تین گروہوں کا ذکر تھا ان کے مقابل پر ایک اور گروہ بھی ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے ۔ وہ گروہ جو خدا کی ذات اور اس کی صفات پر [illegible] ایمان اور اس کی [illegible] عرفان [illegible] وہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ [illegible] یقین علم رکھتا ہے کہ خدا سب سے [illegible] وہ سب ہے ۔ اور خصوصاً [illegible] کے بعد وہ [illegible] ۔ آپ [illegible] برداشت کرنے والے ہیں ۔ ایسے لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی ذات پر پُورا یقین رکھتے ہیں [illegible] وہ خدا تعالیٰ کے حکم کو [illegible] وہ دُنیا کی طرف دیکھتے ہی نہیں [illegible] خدا ہی کی وحدانیت [illegible] ہے یعنی "مولیٰ بس" ۔ اسی کو قرآن کریم میں مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ کہہ کر بیان کیا گیا ہے ۔ حضور نے فرمایا ہمیں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے اور اس سے مغفرت چاہتے ہوئے اس گروہ میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئیے ۔

حضور نے فرمایا اللہ کی پناہ مانگتے رہنا چاہئیے ۔ اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا ہے لیکن بعض دفعہ انسان دُوری کے ایسے فاصلے طے کر جاتا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے خدا کے پیار کے دروازوں کو اپنے اوپر بند کر لیتا ہے ۔ فرمایا خدا کا فضل نہ ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا ۔ لیکن خدا کے فضل کو جذب کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان خود بھی ان دروازوں کو کھولے اور ان میں داخل ہونے کے لئے پُوری کوشش کرے ۔ فرمایا ، ساری دُنیا کی طاقتیں اگر اکٹھی ہو کر کسی مومن کو کہیں کہ وہ خدا کے کسی حکم کو توڑ دے تو وہ ہرگز نہیں توڑے گا ۔ لہٰذا میں ہر احمدی کو کہتا ہوں کہ خدا کا ہو کر خدا میں زندگی گزارنے کی کوشش کرو ۔ دُنیا جو بھی کہتی ہے کہتی رہے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا ۔

(الفضل ۲ رجون ۱۹۸۱ء)

انگلستان میں احمدی بچیوں کی دوسری تربیتی کلاس

(بقیہ صفحہ اوّل)

صبح ساڑھے نو بجے تلاوتِ قرآن پاک سے اس کلاس کا آغاز ہوا جو مس امۃ الرؤف انجم نے کی۔ اس کے بعد مس امۃ الصبور اعجاز نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے پردہ کی رعایت سے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام مذاہب کے مقابلہ میں اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے عورت کو عزت کے مقام پر کھڑا کیا ہے۔ آپ نے چند احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے پیارے آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹیوں کی اعلیٰ طریق پر پرورش کرنے والوں اور ان کو ضروری تعلیم دینے والوں کو جنت کی خوشخبری دی ہے۔ آپ نے احمدی بچیوں کو نصائح فرماتے ہوئے ان کو تاکید کی کہ وہ اسلام کی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے اساتذہ کو بھی ہدایت فرمائی کہ وہ وقت کی پابندی فرماویں اور اسلامی تعلیم کے موٹے موٹے اصول بچیوں کے اچھی طرح ذہن نشین کرا دیں۔ آپ نے اس کلاس کا نام آئندہ سے "نصرت جہاں تربیتی کلاس" رکھا اور خصوصی طور پر ان ایام میں تین دعاؤں کے کرنے کی تلقین فرمائی۔ اوّل: اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام کی تعلیم پر ہر ماحول میں عمل کرنے کی توفیق دے۔ دوم: اللہ تعالیٰ اس ملک کے سفید فام باشندوں کو اسلام واحمدیت کے نور سے منور کرے۔ سوم: اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام حضرت امیر المومنین کو صحت و برکت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔

پیغام محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

افتتاحی تقریر کے بعد محترمہ سارہ رحمٰن صاحبہ نے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا جس کا مکمل متن درج ذیل ہے:—

"مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہاری دوسری تربیتی کلاس ۱۱ اپریل سے ۱۷ اپریل تک منعقد ہو رہی ہے۔ خط بہت دیر سے ملا ہے اور آج ہی پیغام لکھ رہی ہوں تاکہ آپ کو وقت پر مل جائے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق عطا فرمائے کہ جو کچھ تمہیں پڑھایا جائے اسے ذہن نشین کرو اور یاد رکھو۔ تمام علوم کا خزانہ قرآن مجید ہے۔ اس لئے ابھی سے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کی کوشش کرو اور اپنے دل اس نور سے بھر لو۔ اس کلاس میں حاضرہ اور پڑھنے کو دنیا وی تعلیم پر مقدم رکھو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ سے علم کی روشنی اس ملک میں پھیلائے۔ اور تمہیں توفیق دے کہ جب تم پر ذمہ داریاں پڑیں تو ان کو صحیح رنگ میں ادا کر سکو۔ اس کلاس میں جو بچی اوّل آئے میری طرف سے اسے کوئی انعام دیا جائے۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ یاد رکھیں محنت کے بغیر کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ اس لئے اس ایک ہفتہ کی کلاس میں خوب محنت کریں۔"

اس کے بعد محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ نے ناصرات الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور کلاس کے انعقاد کے بارہ میں بعض دشواریوں کا ذکر کرتے ہوئے تمام حاضر بچیوں کو ضروری ہدایات سے نوازا۔

اس کے بعد گروپ بندی کی گئی۔ کل پانچ گروپ بنائے گئے۔ اور ہر گروپ کے دو دو لیڈر مقرر کئے گئے۔ تاکہ مسابقت کی روح پیدا ہو۔

تعلیمی پروگرام

طالبات کے لئے ایک جامع نصاب محترم امام صاحب مسجد لندن کی ہدایات کے مطابق تیار کیا گیا تھا۔ اور دن کو مختلف تعلیمی پیریڈز میں بانٹا گیا تھا۔ کھانے اور نمازوں اور چائے کے وقفہ کے علاوہ مختلف Activi-ties کے لئے بھی وقت رکھا گیا تھا۔

۱۔ درس القرآن:

صبح حاضری کے بعد روزانہ قرآن کریم کا درس آدھ گھنٹے کے لئے دیا جاتا رہا۔ جو مکرم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے دیا۔ آپ نے ان اسباق کے دوران سورۃ فاتحہ کی تفسیر بچیوں کو بتائی۔ نیز سورۃ البقرۃ کی پہلی سترہ آیات کا ترجمہ اور تفسیر بھی پڑھائی۔ آپ نے انفاق فی سبیل اللہ۔ زکوٰۃ۔ اور صلوٰۃ کے معانی اور تفصیلات سوال وجواب کے طریق پر سمجھائے۔ اور احمدی بچیوں کو جماعت احمدیہ کے عقائد اور امتیازی خصوصیات سے واقف کیا۔

۲۔ تاریخ اسلام:

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب نے تاریخ اسلام پر اسباق دیئے۔ آپ نے اسلامی تاریخ کے مختلف درخشندہ گوشوں کو اجاگر کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور اسلام کے احیائے نو کا ذکر کیا۔

۳۔ ارکانِ اسلام:

محترم عبد الکریم شرما صاحب نے ارکان اسلام میں سے ہر رکن پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور ان سے متعلقہ مسائل بچیوں کے ذہن نشین کرائے۔ محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ نے بھی اسی موضوع پر ایک سبق دیا۔

۴۔ حدیث:

مکرم محمد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرائیڈن نے اپنے سبق میں حدیث کی اہمیت بیان فرمائی۔ حدیث اور سنت میں فرق بتایا۔ صحاح ستّہ کے ناموں سے بچیوں کو آگاہ کیا۔ احادیث کو پرکھنے کے لئے جو قوانین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضع فرمائے تھے ان کے متعلق بچیوں کو بتایا۔ پھر محترمہ طیبہ کریم صاحبہ نے بچیوں کو چند احادیث زبانی یاد کروائیں۔ اور ان کا ترجمہ اور تشریح بھی بتائی۔

۵۔ تاریخ احمدیت:

تاریخ احمدیت کے لئے ٹائم ٹیبل میں علیحدہ وقت مقرر تھا۔ چنانچہ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مڈل سیکس نے اپنے اسباق کے دوران تاریخ احمدیت کے مختلف اہم گوشوں کی وضاحت کی۔

۶۔ اسلام اور عیسائیت کا موازنہ:

اس موضوع پر اسباق مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ لندن نے دیئے۔ آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے حالات بتاتے ہوئے ان غلط عقائد کا تذکرہ کیا جو عیسائی حضرات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ آپ نے بائیبل اور قرآن کے فرق کو بھی واضح کیا۔ اور وفاتِ مسیح کے متعلق از روئے قرآن وحدیث دلائل بچیوں کو لکھوائے۔

۷۔ نبیوں کے حالاتِ زندگی:

محترمہ مسز طاہرہ چوہدری نے اپنے اسباق کے دوران بعض انبیاء کی زندگیوں کے حالات سے بچیوں کو آگاہ کیا۔

۸۔ اسلامی اخلاق و آداب:

ہر روز ایک سبق اسلامی اخلاق و آداب پر ہوتا تھا۔ اس ضمن میں مسز امۃ الرشید احمد نے بچیوں کو مختلف مسائل سے متعلق اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔ مسز شاکرہ حیات۔ مسز محمودہ حق اور مس امۃ الشافی نبیل نے بچیوں کو چند دعائیں زبانی یاد کروائیں۔ مسز ڈاکٹر حبیب الحق نے پردہ کے موضوع پر بچیوں کو سبق دیا۔ مسز پروین رفیع احمد نے اپنے سبق میں بچیوں کو قرآن کریم کی روشنی میں سمجھایا کہ اسلام نے کن کن چیزوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے اور کیوں؟ محترم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب نے دانتوں کی حفاظت اور ان کی صفائی کے متعلق ایک لیکچر دیا۔ نیز اس موضوع پر ایک نہایت معلوماتی فلم بھی دکھائی۔ مسز طاہرہ روحی شاہ نے دعا کی اہمیت کے موضوع پر اور مسز طیبہ کریم نے تحمّل کے موضوع پر لیکچر دیا۔

۹۔ چندہ اور دیگر تحریکات:

مسز ناصرہ رشید صاحبہ نے اپنے سبق میں بچیوں کو جماعتی چندہ جات کی اہمیت اور ان کے مہتم بالشان اغراض ومقاصد سے آگاہ کیا۔

۱۰۔ اُردو زبان کی تعلیم:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کو آئندہ نسل میں فروغ دینے کے لئے ضروری سمجھا گیا کہ بچیوں کو اُردو زبان کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی جائے۔ چنانچہ اُردو پڑھانے کے لئے بھی وقت مقرر کیا گیا تھا۔ مسز طیبہ کریم صاحبہ۔ مسز صادقہ خالد صاحبہ اور مسز ثریا غازی صاحبہ نے بچیوں کو اُردو بولنے اور لکھنے کے ابتدائی اسباق دیئے۔ مسز فرحت ملک اور مسز طاہرہ روحی شاہ نے بچیوں کو بعض نظمیں زبانی یاد کروائیں۔ گزشتہ دورہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اُردو سیکھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی تھی۔

۱۱۔ عملی تربیت وتفریح:

سلیقہ شعاری کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے بچیوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے انہیں سلائی کڑھائی اور خانہ داری کے اہم فنون کی روزانہ عملی مشق کروائی گئی۔ اس کام کی نگرانی محترمہ طاہرہ روحی، محترمہ نعیمہ کھوکھر اور مسز راضیہ قمر نے کی۔ اسی طرح سارے ماحول کو ستھرا رکھنے کے لئے محترمہ منصورہ اعجاز صاحبہ کی نگرانی میں بچیاں وقارِ عمل کرتی رہیں۔ بچیوں کے کھیل مثلاً والی بال اور بیڈ منٹن کا انتظام محمود ہال میں مسز امۃ الجمیل خواجہ نے کیا۔

معلوماتِ عامہ کے سلسلہ میں مقامی پولیس سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ کسی لیڈی پولیس آفیسر کو بھجوا دیں۔ چنانچہ وقتِ مقررہ پر ایک لیڈی پولیس آفیسر مشن ہاؤس میں تشریف لائیں۔ اور ایک گھنٹہ تک معلوماتی فلم بچیوں کو دکھائی۔ بعد میں بچیوں کے سوالات کے جواب دیئے۔ مولوی عبد الکریم صاحب نے بھی بچیوں کو قادیان سے متعلق مختلف سلائیڈز دکھائیں اور ان سے متعلقہ سوالات کے جواب بھی دیئے۔

قیام وطعام وسٹال

جو بچیاں دور کی جماعتوں سے آئی تھیں ان کے قیام وطعام کے لئے مسجد کے قریبی حلقہ میں رہنے والی اراکین لجنہ نے نہایت بشاشت سے اپنے گھر پیش کر دیئے تھے۔ اس کے علاوہ بعض بچیوں کا انتظام مشن کی عمارت میں تھا۔ تمام بچیوں اور کارکنات کے لئے دوپہر کے کھانے کا اور شام کی چائے کا انتظام مشن کی طرف سے کیا گیا تھا۔ کھانا پکانے کے لئے

انچارج مسز بشریٰ خواجہ اور مسز ممتاز اشرف تھیں۔ ان کے ساتھ کھانا پکانے، کھلانے اور کچن کی صفائی کے سلسلہ میں مسز مریم شاکر۔ مسز مریم کیفی۔ مسز سعیدہ شیخ۔ مسز نرگس ایوب۔ مسز منصورہ دین۔ مسز امۃ الحفیظ خان۔ مسز فرحت ملک۔ مسز بشریٰ دین۔ مسز رضیہ ودود۔ مسز نیر داؤد وغیرہ نے مدد کی۔

کلاس کے دوران کوکا کولا اور مٹھائی کا سٹال بھی لگایا گیا۔ جس کی انچارج مسز شاکرہ شکور تھیں۔ اور ان کے ساتھ مسز امۃ النصیر بٹ اور مسز امۃ اللطیف نجیب نے بھی کام کیا۔

امسال تربیتی کلاس میں جن لجنات کی طرف سے بچیاں شامل ہوئیں ان کے نام اور تعداد درج ذیل ہیں:۔

لنڈن	۹۵	- برمنگھم	۷
کرائڈن	۵	- جلنگھم	۵
چیتھم	۲	- گرین فورڈ	۳
ہنسلو	۷	- ہڈرسفیلڈ	۵
ہیلیش	۳	- ساؤتھ آل	۱۲
سلو	۱	- ریڈنگ	۲
والتھم سٹو	۱	- YATELEY	۲
سرے	۲	- ESSEX	۱
لیسٹر	۲	- واٹفورڈ	۵
لیٹن	۱	- کیمبرج	۱

بیرونی بچیاں احمدی مستورات کے گھر ٹھہریں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مسز ناصرہ رشید صاحبہ کے ہاں ۸ بچیاں
〃 مریم شاکر صاحبہ 〃 〃 ۵ 〃
〃 امۃ اللطیف مجیب صاحبہ 〃 〃 ۵ 〃
〃 امۃ الرشید شوکت صاحبہ 〃 〃 ۳ 〃
〃 نسرین آصف 〃 〃 〃 ۲ 〃
〃 صفیہ شیخ مبارک احمد 〃 〃 〃 ۲ 〃
〃 امۃ الشافی خلیل 〃 〃 〃 ایک بچی
〃 حلیمہ حسن صاحبہ 〃 〃 ایک 〃
〃 صفیہ ناصر صاحبہ 〃 〃 ایک 〃
〃 آمنہ ملکن 〃 〃 〃 ایک 〃
〃 ثریا صادق 〃 〃 〃 ایک 〃
〃 امۃ المجید ناصر 〃 〃 〃 ۲ بچیاں
〃 سادقہ خالد 〃 〃 〃 ۲ 〃
〃 منصورہ دین 〃 〃 〃 ایک بچی
〃 عائشہ صادق 〃 〃 〃 ایک 〃

امتحان و نتائج

کلاس کے آخر میں تحریری امتحان لیا گیا۔ جس میں ۱۳۰ بچیاں شامل ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ ۹۰ فی صد رہا۔ امتحان تمام بچیوں کے لئے ایک ہی تھا۔ مگر بچیوں کی عمر کے اعتبار سے ان کے تین گروپ بنائے گئے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

گروپ اوّل: عمر ۱۰ تا ۱۲ سال

اوّل: قدسیہ رشید لندن۔
دوم: فرح ظفر لندن۔ اور شازیہ شاہ لندن۔
سوم: نویدہ سید ساؤتھ آل۔

گروپ دوم: ۱۳ تا ۱۵ سال عمر۔

اوّل: امۃ القیوم فرینہ اعجاز۔ لندن
دوم: فوزیہ رشید لندن۔
سوم: فریدہ غازی۔ کرائڈن۔

گروپ سوم:

۱۶ سال سے اوپر بچیوں کے لئے:
اوّل: سمیرا غازی کرائڈن
دوم: نصیرہ لون والتھم سٹو
سوم: ریحانہ حمید سلو۔

پرچے کی تیاری اور نمبر لگانے کا کام محترم مبارک احمد ساقی۔ محترم محمد احمد صاحب۔ محترم عبد السلام بٹ صاحب اور محترم داؤد گلزار صاحب نے کیا۔

مجلسِ سوال و جواب

کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے ضروری تھا کہ بچیوں کے سوالات کے جوابات کا انتظام کیا جاتا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں امیر جماعت ہائے احمدیہ انگلستان مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سے درخواست کی گئی کہ وہ جمعہ کے دن نماز سے قبل بچیوں کے لئے کچھ مزید وقت دیں۔ جو انہوں نے ازراہِ شفقت منظور فرمائی۔ اور اس طرح تقریباً ایک گھنٹہ تک بچیاں ان سے مختلف دینی موضوعات پر سوال کرتی رہیں۔ اور جوابات دیئے جاتے رہے۔ یہ مجلس بھی خدا کے فضل سے بہت دلچسپ اور کامیاب رہی۔

خطبہ جمعہ

۱۷؍اپریل بروز جمعۃ المبارک کلاس کا آخری دن تھا۔ چنانچہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے خطبہ بھی اسی موضوع پر دیا۔ اور خاص طور پر تربیت نسواں کے بارہ میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں اسلامی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ آپ نے جملہ منتظمین تربیتی کلاس۔ اساتذہ کرام اور والدین کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ دوسری کلاس بھی انتہائی کامیاب رہی۔ اس کے ساتھ ہی شیخ صاحب نے بچیوں کے نیک قسمت۔ اقبال و برکت والی زندگی پانے کے لئے دعا کی۔ خدا کرے سب بچیاں اسلام کی خادمہ ہوں۔ خدا تعالیٰ کی شیدائی ہوں۔ بالآخر مکرم شیخ صاحب موصوف نے اپنے محسنِ حقیقی اور ربِ رحیم و رحمان کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جس کے فضل سے تمام ضروری اسباب میسر آئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

تقسیمِ انعامات و سندات

جمعہ کے بعد تقسیم انعامات و سندات کی تقریب عمل میں آئی۔ اس اجلاس میں بچیوں کی ماؤں کے علاوہ بہت سی دیگر خواتین بھی شامل تھیں جو جمعہ پڑھنے کے لئے دُور دراز سے تشریف لائی تھیں۔ محترمہ مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یو۔ کے کی زیر صدارت کارروائی عمل میں آئی۔ تلاوت و نظم کے بعد کلاس انچارج محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ نے کلاس کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو۔ کے نے تمام منتظمین اور رضا کاران اور سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ ہر بچی کو جو امتحان میں شامل ہوئی بک ٹوکن مالیتی ایک پونڈ، ایک کتاب STORY OF JESUS اور مسجد فضل کے تین پوسٹ کارڈ دیئے گئے۔ اوّل، دوم، سوم آنے والی بچیوں کو مزید انعام ملے۔ مسز سلام نے طالبات کو نصیحت فرمائی کہ وہ واپس جاکر اپنے علاقہ میں اس تعلیم کو جو انہوں نے اس کلاس سے حاصل کی ہے پھیلائیں اور کوشش کریں کہ اگلے سال جب یہ کلاس منعقد ہو تو اور زیادہ تعداد میں لڑکیاں شامل ہوں۔

سندات کی تیاری کے سلسلہ میں محترمہ ثریا صادق صاحبہ نے غیر معمولی محنت سے کام کیا۔ فجزاھا اللہ تعالیٰ۔

بعد دعا یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

متفرق

مبلغین کرام کے علاوہ بعض دیگر احباب جماعت بھی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس کلاس کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ مثلاً چوہدری عبد الکریم صاحب جنہوں نے پروگرام کو بسہولت چلانے کے لئے لاؤڈ سپیکر وغیرہ کا انتظام کیا۔ مکرم محمد حسن صاحب جو تمام وقت مختلف اُمور کی انجام دہی کے لئے حاضر رہے۔ مسز ثریا صادق اور مسز امۃ الجمیل خواجہ جن کی کاریں سامان لانے نیز بعض اور ضروری کاموں کے لئے استعمال ہوتیں۔ اور محترمہ امۃ الرشید نیر صاحبہ اور محترمہ پروین رفیع احمد صاحبہ جو بچیوں کی نگرانی کے لئے تمام وقت مشن میں ٹھہری رہیں۔

تاثرات

تمام بچیوں نے کلاس میں پڑھائے جانے والے مضامین کو بہت توجہ سے سُنا۔ ایک نے کہا کہ اب میں سکول میں اپنی سہیلیوں کو بتا سکوں گی کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک سو بیس سال عمر پائی۔ اور کشمیر میں دفن ہوئے۔ ایک نے کہا کہ اب میں پورے اعتماد کے ساتھ اسلام کی تعلیمات کو دوسروں کے سامنے پیش کر سکوں گی۔ ایک عورت نے بذریعہ فون بتایا کہ جب بچی کلاس سے واپس آئی تو اس نے کہا امی! کیا آپ مسلمان نہیں ہیں؟ آپ پوری طرح پردہ کیوں نہیں کرتیں!؟

اعلان برائے مبلغین کرام

(۱) مبلغین کرام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ انشاء اللہ ۴؍وفا ۱۳۶۰ہش بمطابق ۴؍جولائی ۱۹۸۱ء سے شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے مبلغین کرام اس مہینہ میں دورے نہ کریں۔ اور اپنی اپنی جماعتوں میں قیام رکھیں۔ جماعتوں میں درس و تدریس۔ تراویح۔ تہجد اور تربیتی پروگرام جاری رکھیں۔ تاکہ جماعتیں رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ سے پوری طرح فائدہ اُٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اچھے رنگ میں رمضان المبارک میں جماعتوں کی تربیت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۲) عہدیداران جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وہ مبلغین کرام کے ساتھ تعاون فرماویں۔ اور اس نادر موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

تصحیح

بدر مجریہ ۴؍جون ۱۹۸۱ء میں حیدرآباد میں مخدوم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی اہم مصروفیات شائع ہوئی ہیں۔ اس رپورٹ میں مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری کے والد محترم خواجہ عبد الواحد صاحب انصاری مرحوم کا نام سہواً کتابت میں خواجہ عبد الرشید صاحب انصاری لکھا گیا ہے۔ قارئین اس غلطی کی اصلاح کر لیں۔

ایڈیٹر بدر

قدرت رحمت اور قربت کا عظیم الشان آسمانی نشان (۱)
سیدنا حضرت المصلح الموعود

از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مسلم مشن سپین

انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت

عالم کائنات کو پیدا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ اشرف المخلوقات یعنی انسان کو اس کی غرض و غایت سے واقف کرے۔ اس کے لئے اس نے اپنی صفات کے مظہر اتم اور اکمل ترین انسان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں چودہ سو سال قبل پیدا فرمایا۔ آپ خاتم النبیین ہوئے اور قرآن کریم کی شکل میں جو کلام آپ پر نازل ہوا وہ خاتم الکتب قرار پایا۔ آپ نے مؤمنین کو سچا ایمان عطا فرمایا اور انہیں تعلق باللہ کی معرفت عطا کی۔ تین صدیوں کے بعد مسلمانوں پر زوال شروع ہو گیا اور اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان کمزور ہونا شروع ہو گیا۔ قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق ایک ہزار سال تک امت محمدیہ کے دلوں سے سچا ایمان اور یقین ختم ہو گیا۔ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ تیسری صدی اسلام کے لئے تاریکی کی صدی تھی مسلمانوں میں تقویٰ و طہارت اور صدق و صفا کی بجائے فسق و فجور نے جگہ لے لی۔ کفر و شرک اور الحاد اور مادہ پرستی کی طاقتوں نے نوع انسان کو گمراہ کرنے کے لئے پوری طاقت سے حملہ کر دیا جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں "ظہر الفساد فی البر والبحر" روحانی و دنیوی طور پر سخت فساد و بگاڑ واقع ہو چکا تھا۔ تیرھویں صدی کے آخر میں بھی دنیا میں ضلالت اور گمراہی کا نقشہ پیش کر رہی تھی۔

حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور

قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق عین اُس وقت مہدی معہود علیہ السلام کا ظہور ہوا۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب اور محترمہ چراغ بی بی کے ہاں فروری ۱۸۳۵ء کو دو بچے پیدا ہوئے۔ ایک بچہ کا نام حضرت مولوی محی الدین صاحب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اشارہ سے "غلام احمد" نام رکھوا دیا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ یہ وجود کامل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی نام "احمد" کا کامل مظہر ہوگا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سراج منیر قرار دیا ہے۔ خاتم النبیین کے بھی یہی معنی ہیں۔ ایسا نبی جو اپنی ذات و صفات میں واحد ہے اور اس کا نور کامل دنیا ہے۔ آپ نے براہ راست اللہ تعالیٰ سے نور حاصل کیا ہے کسی اور نبی کی پیروی نہیں کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چودھویں کے چاند ہیں آپ نے آفتاب رسالت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے اکتساب نور کر کے دنیا کو اسلام کے نور سے منور کیا۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم وتعلم

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا ظہور

سیدنا حضرت احمد علیہ السلام خدا کی ایک مجسم قدرت تھے آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ کی دوسری دائمی قدرت "خلافت حقہ" کی شکل میں ظاہر ہوئی جس کے پہلے مظہر سیدنا حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ تھے۔ قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر وہ پسر موعود تھے جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بمقام ہوشیارپور شیخ مہر علی کے طویلہ کی دوسری منزل کے ایک کمرہ میں انبیاء کرام کی سنت کے مطابق چلہ کشی کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ و منکسرانہ در دبھری دعاؤں اور تضرعات سے اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا عظیم الشان و پرشوکت آسمانی نشان طلب کیا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو سیدنا "محمود" پیدا ہوئے۔ اور دنیا نے اس عظیم الشان آسمانی نشان کو پورا ہوتے ہوئے بچشم خود دیکھا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی صحت اکثر خراب رہتی تھی۔ ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق حضور کو سِل کا خطرہ تھا اسی بنا پر آپ کو کچھ عرصہ کے لئے سکول سے بھی اٹھا لیا گیا۔ مقام پر بھی کمزور آپ کا نظر بھی بہت کمزور رہتا تھا اور پڑھائی نہیں ہو سکتی تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اساتذہ میاں محمود کو جو سنتا ہی پڑھ کر سنا دیا کریں۔ ہم گواہ ہیں کہ آپ نے دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر کیا آپ کی مبارک پیدائش اور آپ کی روحانی اور برکات الٰہی سے بھرپور زندگی، زندہ خدا کی ہستی کا ثبوت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا بیّن برہان ہے۔

سیدنا حضرت احمد علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کی عالمگیر فتح و ظفر کی بنیاد رکھی گئی تھی اور سیدنا محمود کے ذریعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود ظاہر ہوا۔ سیدنا حضرت احمد علیہ السلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے اور لخت جگر محمود نے خدا اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچا اور دیوانہ وار عشق اپنے مقدس باپ سے ورثہ میں پایا۔ سیدنا حضرت محمود المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پیدائش سے لے کر وفات تک کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے آپ نے اپنی مبارک زندگی میں اللہ تعالیٰ کی خالص توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمدیت کے اعلیٰ مقام کو جس عمدگی کے ساتھ ظاہر فرمایا اس کی تفصیل کو احاطہ تحریر میں لانے کے لئے بے شمار کتب کی ضرورت ہے اس کے بعد بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ کوزہ میں دریا بند کرنا ہے۔ آپ کے خیالات جن کا اظہار آپ نے اپنی تقریر و تحریر اور عملی نمونہ سے فرمایا وہ بے مثال ہے ان تقریروں اور تحریروں کے مطالعہ کے بعد اپنوں اور پرایوں کے لئے بھی اس کے سوا چارہ نہیں کہ بے اختیار زبان پر قرآن کریم کی یہ آیت جاری ہو "عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً"

حضور اقدس رضی اللہ عنہ کا درس قرآن و حدیث خطبات جمعہ۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر اور معرکۃ الآراء تقاریر نے تمام دنیا پر ثابت کر دیا کہ ایک زندہ خدا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ حضرت اقدس نبی کریم کے کامل عکس ہیں ہم گواہ ہیں کہ آپ کے خلیفۃ اللہ تھے جماعت احمدیہ نے ... آنکھوں سے دیکھا اور اس نور سے روشنی حاصل کی وہ سخت ذہین و فہیم تھے دل کے حلیم علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے گئے۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کأن اللہ نزل من السماء آپ کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "نور آتا ہے نور"۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ واقعی وہ نور ہی نور تھے اللہ تعالیٰ نے ان میں اپنی روح ڈالی اور خدا تعالیٰ کا سایہ اُن کے سر پر رہا وہ جلد جلد بڑھے اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوئے۔ مغربی افریقہ میں گھانا۔ نائیجیریا سیرالیون وغیرہ مشرقی افریقہ میں کینیا۔ یوگنڈا وغیرہ، زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور قوموں نے ان سے برکت حاصل کی بالآخر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کام آپ کے سپرد تھے اُسے پورا کرنے کے بعد ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سیدنا محمود رضی اللہ عنہ کا سب سے بڑا کارنامہ

انبیاء کرام اپنی زندگی میں پاکباز نفوس کی ایک ایسی جماعت قائم کر جاتے ہیں جو لوگوں کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ہوتی ہے سیدنا حضرت احمد علیہ السلام تو تخم ریزی کے لئے آئے تھے لیکن اس باغ کا پھلنا پھولنا اور جماعت کی ترقی خلافت کے ذریعہ ہی مقدر تھی سیدنا حضرت مصلح موعود نے جہاں دین کو زندہ کیا اور شریعت کو قائم کیا وہاں آپ نے جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کی قدر و منزلت سے بھی بخوبی آگاہ کیا۔ خلافت احمدیہ اللہ تعالیٰ کا عظیم الشان انعام۔ جماعت اس کی جس قدر بھی قدر کرے کم ہے جماعت بغیر خلافت کے جماعت کہلا سکتی ہی نہیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضلوں رحمتوں اور برکتوں کی موسلادھار بارش کی ہے حضرت مصلح موعود کا دور خلافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے کامل مشابہت رکھتا تھا۔ ایسا ہونا ضروری بھی تھا کیونکہ آپ کے ایک الہام "انا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفتہ" میں آپ کو مثیل بھی قرار دیا گیا ہے۔ آپ کی وفات کے وقت میں ہوئی جب ... (باقی)

کی عظیم الشان پیشگوئی کا ایک ایک لفظ پورا ہو کر احمدیت کی صداقت کا دنیا کو زبردست ثبوت مہیا کر چکا تھا۔ حضرت اقدس تعالیٰ کے سب وعدے پورے ہو رہے بلکہ اب بھی پورے ہو رہے ہیں اور تا قیامت اس پیشگوئی کا اثر ظاہر ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب اور موعود خلیفہ کی دعاؤں اور تضرعات کو بھی سنا اور آپ کو بھی پاک اور مقدس فرزند عطا فرمایا جو آپ کا روحانی جانشین ہے۔

قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جماعت کی اکثریت نے ... کے مطابق سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد جماعت کے خلیفہ چنے گئے۔ جب مومنین کی جماعت خشوع و خضوع اور عاجزانہ دعاؤں کے بعد خلیفہ کا انتخاب کرتی ہے۔ تو وہ دراصل اللہ تعالیٰ کا ہی انتخاب ہوتا ہے گویا خلیفہ اللہ ہی بناتا ہے۔ نبی کو اللہ تعالیٰ زمین پر براہ راست خود خلیفہ بناتا ہے اور اس کے بعد قدرت ثانیہ کی شکل میں مومنین کے ذریعہ بھی وہ خود ہی اپنا خلیفہ منتخب کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا

انا نبشرک بغلام نافلۃ لک

(ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جو تیرا نافلہ ہوگا) منزل منزل المبارک۔

چنانچہ صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب کے نعم البدل کے طور پر آپ کو ایک عظیم القدر نافلہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد عطا ہوا جن کے متعلق یہ بھی الہام ہے۔ ساقیا آمدن عید مبارک بادت۔

اسی طرح ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا:

سَاَھَبُ لَکَ غُلَامًا زَکِیًّا۔ رَبِّ ھَبْ لِیْ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ اسْمُہٗ یَحْیٰی اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اُعَظِّمُ اللّٰہَ یَبْقٰی وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ مَعَہٗ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ .... آمدن عید مبارک بادت عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔

ترجمہ:- میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی تجھے خوشخبری دیتا ہوں اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ (معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تو دیکھے گا کہ تیرا رب ان مخالفوں سے کیا کرے گا جو تجھے معدوم کرنے کے لئے حملے کرتے ہیں تیرا خدا ان کو پکڑے گا اور یہ خدا کا بندہ اکیلا رہے گا اس کے ساتھ کوئی شریک نہ ہوگا حق آ گیا باطل ... گیا یعنی باطل بھاگ گیا...... عید کا آنا تیرے لئے مبارک ہو۔

۲۷ نومبر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا ... اور واضح ہے کہ لڑکے سے مراد مبشر نافلہ ہے۔ یعنی حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

اللہ تعالیٰ جو ہمارا زندہ خدا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے زندہ نبی ہیں ان کے زندہ ہونے کا یہ زبردست ثبوت ہے۔ آج ہمارے نہایت ہی پیارے محسن و شفیق آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بطور نائب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے زندہ اور تازہ نشانوں کے ساتھ اپنی متضرعانہ دعاؤں۔ توجہ اور تعلیم و تربیت کے ذریعہ افراد جماعت کی اصلاح اور تزکیہ نفس کے اہم فریضہ کو انجام دے رہے ہیں آپ قرآن کریم کے حقائق اور معارف بیان فرماتے ہیں تبلیغ کا مخصوص فریضہ حضور اقدس کی راہنمائی اور نگرانی میں مبلغین کرام تو سر انجام دے ہی رہے ہیں خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں بھی تبلیغ کا جو جوش ہے وہ سب احمدی مبلغوں سے کام سے بڑھ کر ہے جماعت کا دل بھی حضور کی دعاؤں کی مدد سے برکت حاصل ہوتی ہے حضور کی ... نورانی نور ہے آپ کے نورانی چہرہ کی ایک جھلک ... کو مسرور کر دیتی ہے آپ کے مبارک لبوں پر ہر وقت تبسم جاری رہتا ہے قریب بیٹھ کر انسان محسوس کرتا ہے کہ محبت کا ایک چشمہ جاری ہے جس کے پیار کی ... ہر ... میں سرایت ...

... اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا

یہ پیشگوئی ایک بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ اولیٰ میں پوری ہوئی اور دنیا نے اس کا نظارہ خود آنکھوں سے مشاہدہ کیا اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں یہ پیشگوئی سیدنا حضرت ... الدین کے عہد مبارک میں پوری ہو رہی ہے۔ کوپن ہیگن کی مسجد نصرت جہاں حضور انور نے اپنے دست مبارک سے اس کا افتتاح فرمایا۔ سچ تو یہ ہے کہ ... حضور انور نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا اور اس کا افتتاح ... ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس صاحبزادہ ... کے ساتھ فرمایا گذشتہ سال (دورہ مغربی افریقہ) میں بھی ... حضور انور نے خود فرمایا۔ نصرت جہاں فنڈ کے ماتحت گھانا نائیجیریا۔ سیرالیون وغیرہ میں احمدیہ کلینک۔ ہسپتال اور سکول کھولے گئے۔ مغربی افریقہ کے ان علاقوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دن دگنی ترقیات حاصل کر رہی ہے۔

قدم قدم پر اللہ تعالیٰ اپنے ... نشانوں کے ذریعہ اپنی تائید و نصرت سے ... کو عظیم الشان ترقی نصیب کر رہا ہے لیکن سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا زندہ نشان سات سو سال کے بعد مسجد سپین کا سنگ بنیاد رکھا جانا ہے یہ محض سیدنا حضرت "ناصر الدین" "فاتح الدین" کی درد بھری دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ۹ راکتوبر ... جمعرات کا دن تاریخ احمدیت میں ایک سنہری ورق کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب حضور انور نے انتہائی مسرتوں اور انتہائی خوشیوں کے درمیان PEDRO ABAD (قرطبہ) میں نہایت رقت ... صاحبزادہ دعاؤں کے ساتھ ... ہر ایک کی جگہ ... بنیاد رکھا ... اور ... ایک عظیم روحانی جشن کا سماں تھا قصبہ ... سے ... مرد عورتیں اور چھوٹے بچے ... خوشی ... دن عید تھا۔

پس سیدنا حضرت ... کے ... سے حضرت سیدنا ... علیہ السلام کا فرزند عطا کر دیا گیا اور سیدنا حضرت مرزا ناصر صاحب اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی خلافت کے ساتھ سیدنا حضرت مصلح موعود کی خلافت کا زمانہ ممتد کر دیا گیا۔ ایک رنگ میں یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کا زمانہ ہے کیونکہ ... مسیح موعود علیہ وسلم ... بارش ... علم تھا۔

ہر سچے احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنے نہایت ہی پیارے محسن اور شفیق آقا سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیشہ سجدہ ریز ہو کر نہایت رقت اور عاجزی کے ساتھ خاص دعائیں کرتا رہے کہ اے ہمارے قادر مطلق رب کریم ... ہمارے آقا کو صحت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ سلامتی کے ساتھ رکھ اور آپ کا مبارک ... عطا فرما ہر حضور انور کا حافظ و ناصر ہو ... اپنی خاص تائید و نصرت سے ہر لمحہ آپ کی ... حتیٰ کہ تیرا نور ساری زمین پر پھیل جائے اور توحید کا نعرہ بلند ہو اور احمدیت کے ذریعہ ساری دنیا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم تلے آ جائے اللہ تو ہم پر رحم کی نظر ... آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

درخواستہائے دعا

○ عزیزم محمد فضل الوہاب صاحب سابق ... آف حیدرآباد فرسٹ ایئر ... میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

○ مکرم محمد رفیع صاحب دان ... کیرلہ ... اپنی صحت روحانیت اور ... مقاصد میں نمایاں کامیابی کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ایڈیٹر بدر

○ مکرم شمس الحق صاحب آف ... اپنی اور اپنی اہلیہ کی کامل شفایابی اور نیک فواسے ... دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

جلسہ ہائے یوم خلافت

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

مورخہ ۲۷ مئی کو لجنہ و ناصرات کا مشترکہ جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا وحیدہ بیگم صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی نزہت فاطمہ کی نظم کے بعد مکرمہ صدیقہ آفتاب صاحبہ۔ بشریٰ فاطمہ۔ شوکت جہاں۔ امۃ الرؤف شمیمہ۔ رضیہ نسرین امۃ الحبیب فوزیہ بیگم۔ تسنیم فاطمہ۔ آمنہ بیگم اور محترمہ فوزیہ ظفر صاحبہ نے تقاریر کیں دوران اجلاس۔ امۃ الحبیب منصورہ بیگم نسیم پروین اور بشریٰ مبارکہ نے نظمیں پڑھیں۔

خاکسار: اعظم النساء صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

شاہجہانپور

مورخہ ۲۷/۵/۸۱ کو احمدیہ انڈسٹریز مکرم مجیب مظفر صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ مکرمہ حمیدہ خاتون صاحبہ کی تلاوت اور رضیہ انجم کی نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی اس کے بعد مبارکہ مریم صاحبہ۔ تمینہ انجم۔ مکرمہ امۃ القیوم پرویزہ۔ حمیدہ خاتون صاحبہ۔ مبشرہ فضل صاحبہ نعیمہ فضل صاحبہ خاکسار آفریدہ حمید اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار: آفریدہ حمید سیکرٹری لجنہ

شموگہ

مورخہ ۳۰/۵/۸۱ کو جلسہ یوم خلافت مکرمہ صبیحہ بیگم صاحبہ کی تلاوت سے شروع ہوا حمد و نعت کے بعد مکرمہ میمونہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ۔ مکرمہ صفیہ بیگم اور مکرمہ نائب صدر صاحبہ لجنہ نے تقاریر کیں۔ دوران تقاریر امۃ النصیر صاحبہ اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار: خورشید بیگم سیکرٹری لجنہ

بنگلور

مورخہ ۳۱/۵/۸۱ کو بمقام دارالفضل خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت مکرمہ خیر النساء صاحبہ کی مع ترجمہ تلاوت سے ہوا۔ مکرمہ محمودہ بیگم مرحوم صدیقہ صاحبہ مکرمہ معراج شاہانہ صاحبہ۔ مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ شاہینہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ فرخندہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ نے اجلاس سے خطاب کیا بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار: سلیمہ بیگم سیکرٹری لجنہ

سکندرآباد

مورخہ ۲۹ مئی کو صدر لجنہ اماء اللہ سکندرآباد کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز عزیزہ عطیہ سلطانہ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا امۃ الکریم نے نظم پڑھی۔ خلافت سے متعلق عزیزہ عطیہ سلطانہ۔ خاکسار فرحت الدین اور عزیزہ عفت نے تقاریر کیں بعدہٗ عزیزہ منصورہ نے ایک نظم پڑھی۔

اس موقعہ پر مرکز سے موصول شدہ سندات برائے سترہ آیات ممبرات میں تقسیم کی گئیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

خاکسار: فرحت الدین نائب صدر لجنہ

ناصرات الاحمدیہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۷ مئی کو صدر لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور کی زیر صدارت ناصرات الاحمدیہ کا جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت عزیزہ مبشرہ حمید نے کی اور مہ جبیں بشریٰ نے نظم پڑھی دوران جلسہ عزیزہ سعیدہ خاتون مہ جبیں۔ بشریٰ مہ پارہ اور بشریٰ حمید نے مضامین پڑھے۔

یوم خلافت کے بابرکت موقعہ پر دینی امتحان میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والی ممبرات کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا

خاکسار: حمیدہ خاتون سیکرٹری ناصرات شاہجہانپور

جماعت احمدیہ ہاری پاریگام

ہاری پاریگام میں جلسہ یوم خلافت مکرم ولی محمد صاحب ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم محمد مقبول صاحب ڈار کی تلاوت اور بشیر احمد صاحب کی نظم کے بعد خاکسار عبدالسلام انور مبلغ سلسلہ اور صدر جلسہ نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں۔

خاکسار: عبدالسلام انور مبلغ سلسلہ

کوڈالی

مورخہ ۲۸/۵/۸۱ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم خلافت مکرم مولوی محمد ابوالوفاء صاحب مبلغ انچارج کیرالہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم پی کے سلیمان صاحب کی تلاوت کے بعد صدر مجلس نے افتتاحی تقریر کی اس کے بعد خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار: سی۔ ایچ عبدالرحمن معلم وقف جدید

تیماپور

مورخہ ۱۰ مئی کو تیماپور میں جلسہ یوم خلافت مکرم محمود احمد صاحب مندرگی صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں شرکت کی غرض سے صدر جماعت تیماپور کی خواہش پر یادگیر سے خاکسار۔ مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری اور بارہ خدام تیماپور آئے قائد صاحب مجلس یادگیر نے گاڑی مہیا کی اور سب کو ساتھ لے کر تیماپور آئے۔ تلاوت مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب نے کی مکرم کے شفیق صاحب نے نظم سنائی اس کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب خاکسار عبدالمومن راشد۔ مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری اور مکرم خلیل احمد صاحب مجیب بشیر نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں دوران تقاریر عزیز حامد اللہ غوری۔ مکرم ولی الدین صاحب خان نے نظمیں سنائیں۔ صدر مجلس کے شکریہ اور دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار: عبدالمومن راشد مبلغ سلسلہ

اعلانات نکاح

⊙ مورخہ ۱/۶/۸۱ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے عزیز عزیز احمد صاحب طاہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ ناصرہ بیگم صاحبہ بی اے بنت مکرم شریف احمد صاحب ڈوگر کے ہمراہ مبلغ ۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر فرمایا

خاکسار: محمد عبد اللہ درویش محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

⊙ مورخہ ۵/۶/۸۱ بروز جمعہ مکرم برادرم ماسٹر نذیر احمد صاحب منڈاشی بی ایس۔ سی ابن مکرم عبدالخالق صاحب منڈاشی آف کھدرواہ کا نکاح عزیزہ زرینہ بانو بنت مکرم عبدالغفار صاحب پریذیڈنٹ جماعت کھدرواہ دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ماسٹر عبدالرزاق صاحب منڈاشی نائب پریذیڈنٹ جماعت کھدرواہ نے پڑھا اس خوشی کے موقعہ پر برادرم نذیر احمد صاحب منڈاشی نے مختلف مدات میں مبلغ ۲۰/- روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ خیراً۔

خاکسار: جلال الدین نیر نائب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

ادارہ :— احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام رشتوں کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنا دے۔

(ایڈیٹر بدر قادیان)

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی لائبریری میں جماعتی لٹریچر

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ لکھنؤ کافی عرصہ سے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ساتھ رابطہ قائم کئے ہوئے ہے اس دوران ۹ ار اور ۱۶ ار جنوری ۱۹۷۷ء کو انتہائی خوشگوار ماحول میں علی الترتیب "مسئلہ حیات و وفاتِ مسیح ناصریؑ" اور "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے عنوانات پر باہمی مذاکرات بھی ہوئے جن میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم محمد وقار صاحب سیتاپوری۔ مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب برادرم مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب اور خاکسار نے حصہ لیا جبکہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کی نمائندگی مکرم مولوی محبوب الرحمٰن صاحب اور مکرم مولوی عارف سنبھلی صاحب ندوی نے کی دارالعلوم کے قریباً دو صد طلباء نے پوری دلجمعی اور یکسوئی کے ساتھ ان مذاکرات کو سنا دوسرے روز کی گفتگو کے اختتام پر مکرم مولوی عارف سنبھلی صاحب نے برملا طور پر جماعت احمدیہ کے اخلاق اور مذاکرہ کے ضابطوں کی پابندی کی ستائش کی اور فرمایا کہ یہی خوشگوار ماحول بنا رہا تو مذاکرات کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اس وعدہ کے پیشِ نظر بعد میں مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ مکرم منظور احمد صاحب نائب ناظر اعلیٰ قادیان۔ مکرم عبد الغفار خان صاحب اور خاکسار نے بارہا موصوف سے ملاقات کر کے انہیں گفتگو کی دعوت دی لیکن موصوف نے ہر موقعہ پر اپنی عدیم الفرصتی کا عذر پیش کر کے کسی مناسب موقعہ پر اس سلسلہ کو شروع کرنے کا یقین دلایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایفائے عہد کی توفیق عطا کرے آمین

ان مذاکرات کے بعد جماعت کے نمائندے وقتاً فوقتاً ندوۃ العلماء سے رابطہ قائم کرتے رہے۔ محترم مولوی عبد الحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ کی کوشش سے مرکز کی طرف سے دارالعلوم کے پتہ پر اخبار بدر جاری کیا گیا۔ جو باقاعدگی سے پہنچ رہا ہے اسی سلسلہ میں مکرم محمد مشتاق صاحب اور خاکسار نے دارالعلوم کے لائبریرین صاحب سے بھی ملاقات کی موصوف نہایت خندہ پیشانی سے پیش آئے اور مکرم مشتاق صاحب کی طرف سے خواہش کا اظہار ہونے پر انہوں نے اپنی لائبریری میں [illegible] لٹریچر رکھے جانے پر بخوشی رضامندی ظاہر کی چنانچہ مورخہ ۲۷/۵/۸۱ کو مکرم محمد مشتاق صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمد اشتیاق صاحب نے جماعتی لٹریچر کا پیکٹ ان کی خدمت میں پیش کیا جسے انہوں نے باضابطہ طور سے قبول کیا الحمد للہ [illegible] اور اس کے مفید نتائج برآمد کرے (آمین)

خاکسار: سیٹھ داؤد احمد سیکرٹری [illegible]

عراقی سفیر جناب فضیل الیس العضاوی کی خدمت میں جماعتی لٹریچر کی پیشکش

جمہوریہ عراق کے سفیر برائے ہند ہز ایکسی لینسی فضیل الیس العضاوی [illegible] میں بمقام جوبلی ہال باغ عام حیدرآباد مورخہ ۱۵/۶/۸۱ کو انڈو عرب لیگ کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ میں جماعت احمدیہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس تقریب میں محترم محمد یوسف خان صاحب آفریدی محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب، محترم سیٹھ یوسف احمد الٰہ دین صاحب، محترم سیٹھ علی محمد الٰہ دین صاحب اور خاکسار پر مشتمل وفد نے جماعتی نمائندگی کی استقبالیہ تقریب سے پہلے دیئے گئے پرتکلف عصرانہ کے دوران بہت سے معززین سے ملاقات کر کے انہیں جماعتی لٹریچر دینے کا موقع ملا ازاں بعد مختلف تنظیموں کی جانب سے سفیر موصوف کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا جماعت احمدیہ حیدرآباد کی جانب سے سفیر موصوف کی خدمت میں محترم آفریدی صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ عراقی سفیر جناب العضاوی نے اپنے جوابی ایڈریس میں اس امر کی وضاحت کی کہ :-

"مذہب ایک شخصی معاملہ ہے اور عراق میں ہر ایک فرد کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنے مذہب پر عمل پیرا ہو کسی مسلمان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ دوسرے کو غیر مسلمان قرار دے اور دوسرے مسلمانوں پر اعتراض کرے کیونکہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تمام مسلمان مساوی درجہ رکھتے ہیں۔۔۔۔ اسلام نے ایک دوسرے سے محبت کرنے ایک دوسرے کی مدد کرنے اور ایک دوسرے کے خیالات و احساسات کا احترام کرنے کی تعلیم دی ہے۔" (اخبار سیاست ۱۶ جون ۱۹۸۱ء)

تقریب کے اختتام پر خاکسار نے موصوف سے ملاقات کی اور جماعت سے متعلق مکمل تعارفی لٹریچر (بزبان انگریزی) ان کی خدمت میں پیش کیا جسے موصوف نے عقیدت اور احترام کے ساتھ قبول کرتے ہوئے اپنی خوشنودی کا اظہار کیا اور "جزاک اللہ" کے الفاظ کہے۔ اللہ تعالیٰ اس حقیر سعی کو قبول فرمائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

خدام الاحمدیہ یادگیر کی تماپور کے جلسہ یوم خلافت میں شمولیت

تماپور یادگیر سے قریباً ۶۰ کلو میٹر دوری پر واقع ہے مورخہ ۱۰ مئی کو مکرم محمود احمد صاحب ہندرگ صدر جماعت احمدیہ تماپور نے یادگیر کے خدام کو جلسہ یوم خلافت میں شمولیت کی دعوت دی تھی چنانچہ قائد مجلس مکرم سیٹھ عبد البصیر صاحب نے مقامی مبلغ مکرم مولوی عبد المومن صاحب اور مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب کے ہمراہ بارہ خدام کو تیار کیا۔ اور سفر کے لئے موصوف نے اپنی کاروباری مصروفیات کے باوجود اپنی گاڑی مہیا کر دی فجزاہ اللہ خیراً تماپور کے احباب نے خدام کا پُرجوش استقبال کیا۔ جلسہ کے دوران یادگیر کے خدام میں سے عزیزم اللہ غوری اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں اور مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب یادگیری نے تلاوتِ کلام پاک کی سفر کے دوران خدام تسبیح و تحمید میں مشغول رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت رات کے اڑھائی بجے واپس یادگیر پہنچے مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ تماپور نے خدام کی رہائش اور طعام کا بہترین انتظام کیا تھا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ہمیں نمایاں طور پر خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے آمین

خاکسار: ولی الدین سیکرٹری تعلیم و تربیت یادگیر

ولادتیں

• مکرم برکت احمد صاحب آسنور (کشمیر) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے نومولود کا نام "لقمان احمد" تجویز ہوا ہے اس خوشی میں موصوف نے شکرانہ فنڈ میں دس روپے۔ اعانت بدر میں دس روپے اور درویش فنڈ میں پانچ روپے بھجواتے ہوئے عزیز نومولود کی صحت و تندرستی اور خادمِ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

• مورخہ ۱۱/۶ کو مکرم حمید احمد صاحب ناصر بی۔ ایس۔ سی بی ایڈ ابن مکرم چوہدری [illegible] صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب بیریاں والا ضلع فیصل آباد (پاکستان) کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت نومولود کے نیک۔ خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایڈیٹر بدر)

درخواست دعا: خاکسار کی بہو اکثر بیمار رہتی ہے بزرگان و احباب جماعت اور درویشان کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ عطا کرے۔ خاکسار: شیخ غلام مسیح چیدن بازار سہارنپور

حضرت المصلح الموعودؓ کی ایک دیرینہ آرزو — بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اِس دیرینہ آرزو کو کس حد تک پُورا کیا ہے۔ نیز یہ کہ اس سلسلہ میں اسے مزید کیا کچھ کرنا چاہیئے ـــــ؟

اِن اہم سوالات کا جواب سوچتے وقت ہمیں اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہر احمدی اپنی جگہ اسلام کا ایک مبلغ بھی ہے اور مُربّی بھی۔ اور تبلیغ و تربیت کی ان اہم ذمّہ داریوں سے کماحقہٗ طریق پر عُہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی مرکزی آواز کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جائیں۔ اور اسے ملک کے ہر اُس گوشے اور علاقے میں پہنچانے کی کوشش کریں جہاں بحیثیت مبلغ و مُربّی خود ہم نہیں پہنچ سکتے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے محبوب اور پیارے آقا سیّدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی اس دیرینہ دِلی آرزو کو صحیح رنگ میں پُورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خورشید احمد انور

اخبارِ احمدیہ — بقیہ صفحہ اوّل

عزیزہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ سلّمہا ربّہا نے بفضلہٖ تعالیٰ بی۔ اے (سال دوم) کے سالانہ امتحان میں ۱۸۱ نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالےٰ اِس نمایاں کامیابی کو خاندان حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السّلام اور جماعت کے تمام افراد کے لئے ہر جہت سے بابرکت کرے۔ اور مزید اعلیٰ کامیابیوں کے حصُول کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

★ ـــ محترم چوہدری عبد القدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ بفضلہٖ تعالیٰ رُو بصحت ہیں جسمانی ضُعف اور کمزوری لاحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامِل صحت و تندرستی سے نوازے۔ آمین

★ ـــ مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

درخواستِ دُعا

میری والدہ محترمہ اِن دنوں سخت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ ان کی کامل صحت و سلامتی نیز میرے کاروبار میں ترقی، خیر و برکت اور اہل وعیال کی صحت و تندرستی کے لئے تمام احباب جماعت اور درویش بھائیوں سے دُعا کی درخواست ہے۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے مختلف مدّات میں مبلغ دس روپے ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ خاکسار: محمود احمد یادگیری حال مقیم بیدر۔

رُکن مجلس خدام الاحمدیہ کا خوبصورت بیج

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خُدّام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایات کے مطابق محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی راہنمائی میں مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد نے پیتل کا ایک خوبصورت اور دیدہ زیب سہ رنگا بیج (Badge) تیار کروایا ہے جس پر کلمہ طیبہ، آیتِ قرآنی استبقوا الخیرات اور "رُکن مجلس خدام الاحمدیہ" کے الفاظ کے ساتھ منارۃ المسیح کا خاکہ بھی دیا گیا ہے۔ ڈائی کی تیاری کے سلسلہ میں قریباً ایک ہزار رُوپے خرچ ہوئے ہیں جو مکرم بشیر الاسلام صاحب رُکن مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد نے اپنی طرف سے ادا کئے ہیں۔ بیج کی تیاری میں مکرم عبد الباسط صاحب قائد مجلس اور عزیزم رشید الدین پاشا صاحب نائب قائد نے خصوصی تعاون دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ـــ!

جو مجالس یہ بیج حاصل کرنا چاہیں وہ پانچ روپے فی بیج کے حساب سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کے نام ارسال کریں۔ ڈاک خرچ اصل قیمت کے علاوہ ہو گا۔

خاکسار: حمید الدین شمس فاضل
I/C. AHMADIYYA MUSLIM MISSION,
AHMADIYYA JUBILEE HALL, AFZALGUNJ
HYDERABAD - 500012

درخواستِ دُعا

میرے بڑے بھائی مکرم لطیف احمد صاحب خالد ابن شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی ؓ ایک ماہ سے بوکوم (مغربی جرمنی) کے ایک ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ بندشِ پیشاب۔ شوگر اور دل کی کمزوری کی وجہ سے ایک آپریشن ہو چکا ہے اُن کے اہل وعیال بھی ساتھ ہیں۔ تمام درویشانِ کرام و احباب جماعت سے اُن کی صحت کاملہ کے لئے دُعائے خیر کی عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ دُعاؤں کو قبول فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

خاکسار: رشید احمد ناصر۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۰۱۱۔ ابوظبی۔

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جنس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین، پائیدار اور معیاری
سُوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ
ائیر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A. RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA.
BOMBAY - 400008.

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325/52686.P.P.
ورائٹی
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)
پائیدار بہترین ڈیزائن پر ربڑ سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز:
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY.
MADRAS - 600004
Phone No. 76360.

رمضان المبارک میں صدقہ وخیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگی میں رمضان المبارک آرہا ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصّہ عطا فرمائے ۔ ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں ۔ آمین ۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے ۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے ۔ کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بڑھ کر صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے ۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحتمند مُسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے ۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی ۔ البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعیف پیری یا کسی دوسری دائمی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے ۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے ۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا دیگر طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے ۔ تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محرُوم نہ رہیں ۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہیئے ۔ تا اُن کے روزے قبُول ہوں ۔ اور جو کمی کسی پہلو سے اُن کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پُوری ہو جائے ۔ پس ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں ۔ انشاء اللہ اُن کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول ہوں ۔ آمین ۔

مدرسہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ

جماعت کی تبلیغی و تعلیمی ضروریات کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ احمدیہ کا اجراء فرمایا تھا ۔ اس نہایت ہی بابرکت درس گاہ نے خُدا کے فضل سے جو قابلِ قدر اور عظیم الشان خدمات سر انجام دی ہیں وہ احباب جماعت سے مخفی نہیں ہیں ۔ جماعت کی روز افزوں ترقی کے پیشِ نظر مبلغین کی ضرورت دن بدن بڑھتی جارہی ہے ۔ جسے پورا کرنے کے لئے احباب جماعتہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدمتِ دین کی غرض سے مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے حصُول کے لئے داخل کرائیں ۔

مدرسہ احمدیہ کا داخلہ یکم تبوک (ستمبر ۱۹۸۱ء) سے شروع ہوگا ۔ اس سلسلہ میں مطبوعہ فارم نظارت ہذا سے حاصل کر کے اس کی مکمل خانہ پُری کرنے کے بعد یکم ظہور (اگست ۸۱ء) تک نظارت ہذا میں واپس موصول ہونا ضروری ہے ۔ اس داخلہ کے ضمن میں مندرجہ ذیل اُمور خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں :—

(۱) بچے کی سابقہ تعلیم ہائر سیکنڈری یا کم از کم مڈل تک ہونا لازمی ہے ۔
(۲) بچہ اردو زبان بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہو ۔
(۳) قرآن مجید ناظرہ روانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو ۔

نوٹ :— صدر انجمن احمدیہ نے امسال بھی آٹھ وظائف منظور فرمائے ہیں جو طالب علم کی ذہنی، اخلاقی اور اقتصادی حالت کو مدِنظر رکھ کر دیئے جائیں گے ۔

خواہشمند احباب تاریخ مذکورہ بالا سے قبل فارم داخلہ پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں تاکہ بروقت انتخاب کر کے اطلاع دینے میں آسانی ہو ۔

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان

"خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو!"

(المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :—

"چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پُورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے ۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہوگا ...... یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے ۔ اور یہ مت خیال کرو کہ کوئی حصّہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو ۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے ۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک اور قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے ۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے پس ایسا نہ ہو کہ تم اس میں تکبر کرو ۔ اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں ۔ میں تمہیں بار بار کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں بلکہ تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے ۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۴ ۔ ۵۵)

پس مبارک ہیں وہ مخلصینِ جماعت جو موجودہ مشکل حالات میں بھی مالی قربانی کے اعلیٰ معیار پر قائم ہیں ۔ اور اپنے ذمہ لازمی چندہ جات کی باشرح ادائیگی کے علاوہ طوعی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لے کر اس مشکل دور میں سلسلہ کی خدمت بجا لا رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس اور اموال میں خیر و برکت عطا کرے اور اپنے بے شمار فضلوں و انعامات سے نوازے ۔ آمین اور ہمارے وہ بھائی جو بزرگان کی طرف سے مقرر کردہ معیار کے مطابق خدمت بجا لانے میں کمزور ہیں اللہ تعالیٰ اُن کی اس کمزوری کو اپنے فضل و کرم سے دُور فرمائے اور اُن کو معیار کے مطابق مالی قربانی کرنے کی توفیق دے ۔ اور اُن کو یہ شعور بخشے کہ مالی قربانی کی توفیق ملنا بھی خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے ۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک دوسرے ارشاد سے معلوم ہوتا ہے ۔ خدا تعالیٰ سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے والے کے اموال میں برکت دی جاتی ہے ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مالی قربانی کے اعلیٰ معیار پر قائم کر کے ان برکات سے نوازے ۔ آمین ۔

ناظر بیت المال آمد ۔ قادیان

ضرورت ہے!

مدرسہ احمدیہ قادیان کے لئے ایک ٹرینڈ گریجوایٹ ٹیچر برائے انگریزی درکار ہے ۔ خواہشمند احمدی احباب جو یہ خدمت انجام دینا چاہیں اپنے جملہ کوائف و نقولِ اسناد کے ساتھ نظارت ہذا سے رابطہ قائم کریں ۔ اس وقت ٹرینڈ گریجوایٹ کا گریڈ :—

365 - 20 - 505 / 25 - 555

ہے ۔

ناظر تعلیم قادیان

منظوری انتخاب لجنہ اماء اللہ ساگر

لجنہ اماء اللہ ساگر کی مندرجہ ذیل عہدیداران کی ستمبر ۱۹۸۳ء تک کی منظوری دی جاتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو بہترین رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

صدر لجنہ اماء اللہ .... محترمہ فہیم النساء صاحبہ
سیکرٹری مال .... " نور الاسلام صاحبہ
سیکرٹری تعلیم .... " جمیلہ بیگم صاحبہ ۔